ماشاء الله ولا قوة الا بالله

از افادات برکت آیات حضرت جلیل بخت نبیل جناب مآب الحکیم محمد حافظ حسین عمم فیضانہ رب المشرقین

رحمة المحدثین

۱۲۹۱

باہتمام عاجز محمد عبد الرحمن خان بن حاجی محمد روشن خان تربیت یافتہ برادر معظم محمد مصطفی خان مرحوم

در مطبع نظامی واقع کانپور ۱۲۹۱ھ مطبوع گردید

یثاً فی امر دینہا بعثہ اللہ تعالیٰ فقیہاً وکنت لہ یوم القیمۃ
شافعاً وشہیدا اسلیے اربعینات بہت علمانے تالیف کی ہین کشف الظنون
عن اسامی الکتب والفنون مین ہیچپر او رمختصر احوال کے لکھی ہین لیکن اربعین مولانا
ابو اللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ کی بہت ہی اعلیٰ اور اربعینونکے حاشیہ مین اسکی مختصر شرح
ملتے ہین اسواسطے بعض احباب اہل اللہ نے ... واسطے کم علم
والونکے اسکے ترجمہ کرنیکا اصرار کیا انہوں نے ... کیا ...
محمد حافظ حسین غفر اللہ لہ ولوالدیہ نے ترجمہ اسکا زبان اردو مین کیا
اور کچھہ فائدہ ضروری تحریر کیا تاکہ ہر خاص و عام فائدہ اوٹھاوے جو ہر تشنہ ...
مین آوے اور چونکہ یہ ترجمہ سن بارہ سو اکانوے مین لکھا نام تاریخی اسکا
تحفۃ المحدثین رکھا اللہم اجعلہ کاسمہ رحمۃ للطالبین و
نعمۃ للشائقین احوال برکت اشتمال مؤلف اربعین کا تمام لکھنا
محال ہے لیکن مختصر سا یہ حال ہے نام اونکا نصر بن محمد بن ابراہیم سمرقندی
کنیت ابو اللیث ہے معروف بامام الہدیٰ بڑے فاضل کامل امام علمائے بلخ کے تھے

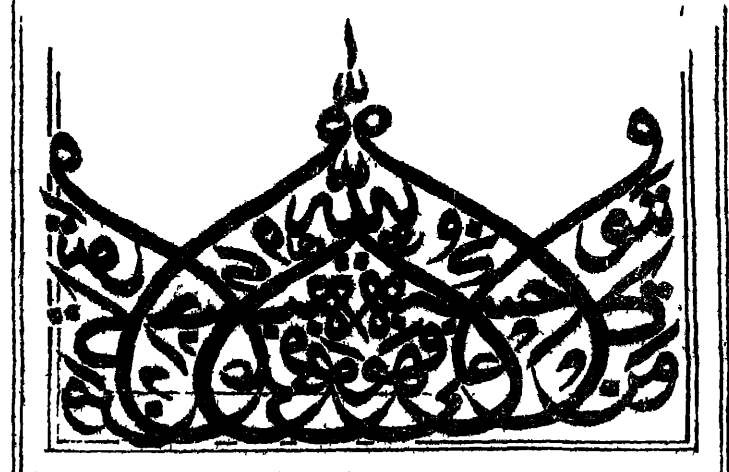
... شعب الایمان ... روایت کی ... مشکوٰۃ کی کتاب العلم فصل ۳ منہ



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لمن خلق الانسان علمه البيان وجعل
الارض مهادا للحيوان والانسان والصلوة
والسلام على من يؤتي دلالته شافية عن
علل الصدور والابدان الذي جعل تراب
اقدامه المقدسة كحل الجواهر لاعيان العميان
وعلى اله واصحابه الذين ادرعوا حلل الورع و
الاستحسان وداووا سقم الطمع والعصيان

فرمایا جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے من حفظ علی امتی اربعین



بسم الله الرحمن الرحیم

لا یؤمن احدکم حتی یحب

نہین مومن ہوتا کوئی تم مین سے یہان تک کہ دوست رکھے

لاخیہ ما یحب لنفسہ

واسطے بھائی اپنے کے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہو واسطے نفس اپنے کے

٥

آخرت اور قرب
اللہ تعالیٰ کے کام ہو جیسے کہ مال
واسطے حج اور ... کام آتا ہو
اور جاہ واسطے عدالت اور امر بالمعروف
اور نہی عن المنکر کے ہوتا ہے
اور دوسرا یہ کہ نہین ہوتا واسطے
ایسا بلکہ باعث فسق وظلم
کا ہوتا ہے پس چاہنا جاہ و مال
کا اور دوست رکھنا اوسکا
اوسکے لیے درست نہوگا
اس لیے کہ اوسکے
حق مین خیر
نہین

ایک لاکھ حدیثوں کے حافظ تھے سن شعور سے کبھی جھوٹ نکہا نہ کسیکے ساتھ ارادہ
برائی کا کیا تصانیف انکی بہت ہیں شمار سے زیادہ ہیں منجملہ اونکے تفسیر القرآن
چار مجلد ہیں اور نوادر الفقہ و خزانۃ الفقہ و جامع صغیر و جامع کبیر و
تنبیہ الغافلین و بستان العارفین تین ہیں صغرے و وسطے و کبرے لیکن
عرب میں صغرے ہی ملتی ہے نقل ہے کہ ایکبار آپ تجارت کیلیے تشریف فرما
ہوئے اثنائے راہ میں راہ زنوں نے قافلہ کو تاراج کیا سارا مال لوٹ
لیا راہ زنوں نے جب مال کھولا کلوخ سے بھرا پایا قافلوں نے اسکا استکشاف
کیا سبھوں نے حوالہ فقیہ کیا فقیہ نے فرمایا کہ کلوخ واسطے استنجے کے بار کیا تھا
نہ مال سمجھکر رکھا تھا جب چوروں نے اسکی خبر پائی سبھوں نے توبہ کی سارا مال صاحب
مالکو واپس کیا اپنا اپنا رستا لیا شب شنبہ سن تین سو تہتر میں قضا کی اہل شہر
کے گھروں میں عرصے تک ماتم کی صدا رہی یہانتک کہ اہل شہر نے ایک مہینے تک گھر کا دروازہ
بند رکھا آخر بحکم سلطان دروازہ کھولا کذا فی الملتقط

هٰذَا اَوَانُ الشُّرُوعِ فِی الْمَقْصُودِ مُسْتَعِیناً بِالْمُعِینِ الْمَعْبُودِ

۵ رواه البخاري [illegible]

فِي مُؤْمِنٍ الْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ

مومن میں ایک بخل اور دوسری بد خلقی

وَ يَشِيبُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ

بوڑھا ہوتا ہے آدمی اور جوان اور قوی ہوتی ہیں

فِيهِ خَصْلَتَانِ الْحِرْصُ وَ

اوسمیں دو خصلتیں حرص مال اور

طُولُ الْأَمَلِ ۶ مَنْ لَمْ

درازی آرزو کی - جو شخص کہ نہیں

يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ

شکر کرتا ہے لوگونکا نہیں شکر کرتا ہے اللہ کا

۶ رواه الترمذي اسلیے کہ شکر اللہ تعالی کا تمام ہوتا ہے ساتھ تابعداری اوسکے اور بجالانے حکم اوسکے [illegible]

[illegible]

رواه الترمذي عن معاذ

رواه مسلم

٢ وَمَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ

جو دوست رکھے واسطے اللہ کے اور بغض رکھے واسطے اللہ کے

وَاَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ

اور دے واسطے اللہ کے اور نہ دے واسطے اللہ کے پس تحقیق

اسْتَكْمَلَ اِيْمَانَهٗ ٣ و اَلْمُسْلِمُ

پورا کیا اوسنے ایمان اپنا مسلمان وہ ہے

مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ

کہ سلامت رہیں مسلمان زبان اوسکی سے

وَيَدِهٖ ٤ و خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ

اور ہاتھ اوسکے سے دو خصلتیں نہیں جمع ہوتیں

الحزم سوء الظن ف۱۰ العلم

عقلمندی یہ ہے کہ بُرے دن پر اعتماد کرے — علم کا

لا یحل منعه ف۱۱ الکلمة

چھپانا حرام ہے — بات

الطیبة صدقة ف۱۲ کثرة

اچھی — صدقہ ہے — زیادہ

الضحك تمیت القلب ف۱۳

ہنسنا — مار دیتا ہے — دل کو

من لا یرحم الناس لا یرحمه

جو شخص نہ رحم کرے — لوگوں پہ — نہ رحم کریگا اوسکو

فا ۹ رواه ابو الشيخ في الثواب عن علي والقضاعي عن عبد الرحمن بن عائذ [illegible]

فا ۱۰ [illegible]

فا ۱۱ [illegible]

فا ۱۲ مسند الفردوس عن عبد الله بن عمرو یعنی بہت ہنسنا مار دیتا ہے دل کو اور سخت کر دیتا ہے اوسکو اور غافل ہوتا ہے یاد خدا سے ۱۲ منہ

فا ۱۳ رواه البخاری ومسلم یعنی رحمت خاص کامل خدا کی اوس شخص پر نہیں ہوتی جو نہیں رحم کرتا ہے لوگوں پر ۱۲ منہ

وليس الشديد بالصرعة

نہیں ہوتا ہے قوی اور پہلوان کوئی شخص پچھاڑنے سے لوگوں کے

انما الشديد الذي يملك

جز این نیست کہ قوی اور پہلوان حقیقت میں وہ شخص ہے کہ تھامے میں رکھے

نفسه عند الغضب ۸

نفس اپنے کو وقت غصہ کے

ليس الغنى عن كثرة العرض

نہیں تونگری ہے بہت مال سے ولیکن تونگری

انما الغنى غنى النفس ۹

حقیقی تونگری دل کی ہے

ف ... مال رکھے اور جو قانع اور راضی ... وزیادہ طلبی سے وہ غنی ہے اگرچہ مال ... اور بعضوں نے کہا ہے کہ مراد کمالات علمی ... محفوظ ... تونگر نہیں ہوتا ہے

عَلَيْكَ الرِّزْقُ ١٧ و لَا يُلْدَغُ

اوپر تیرے رزق نہین کاٹا جاتا

الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ

مومن سوراخ واحد سے

مَرَّتَيْنِ ١٨ و اَلْعِدَةُ دَيْنٌ

دو بار وعدہ کرنا دین ہی

١٩ و اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ ٢٠ و

مجلسین ساتھ امانت کے ہین

اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

وہ شخص کہ مشورہ کیا جاوے ساتھ اوسکے چاہیے کہ امین ہو

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بسبب اس عہد کے چھوڑ دیا جب اپنی قوم پاس گیا وہی شقاوت اختیار کی دوبارہ جنگ احد مین گرفتار ہوا امان چاہی آنحضرت نے قتل کا حکم دیا اوسوقت بعض لوگون نے درخواست اوسکے عفو کی کی پس فرمایا لا یلدغ الی آخرہ ١٢ منہ

١٨ و رواه الطبرانی فی الاوسط عن علی و ابن مسعود ١٢ منہ

١٩ و رواه ابو داود عن جابر ١٢ منہ

٢٠ و رواه الترمذی

الله و١٤ الدنیا ملعونة و

اللہ تعالیٰ — دنیا — راندی گئی ہے — اور

ما فیها ملعون الا ذکر الله

راندی گئی ہے جو چیز کہ دنیا میں ہے مگر ذکر اللہ کا

و١٥ لعن عبد الدینار و

لعنت کیا گیا ہے یا لعنت کیا جائیو بندہ دینار کا — اور

لعن عبد الدرهم و١٦

بندہ درہم کا

دم علی الطهارة یوسع

دوام رکھ اوپر طہارت وضو کے کشادہ کیجاوے گی

رواہ الترمذی و١٣ یعنی ذکر اللہ کا اور جو اس کے قریب کرے یعنی وہ چیزیں کہ اللہ تعالیٰ سے دور کرتی ہیں وہ راندی گئی ہیں

رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ رواہ الترمذی

یعنی جو کوئی کہ گرفتار ہوگی محبت کا دنیا کی اور بسبب اس کے بھولگی خدا سے دور پڑا ہے وہ گویا بندہ ہے ١٠

یعنی ان کا اور بندگی اور دولت کا — سیکھی ارادت

و١٦ ساعد صحبت — رواہ احمد

۲۶ رواه الدیلمی والقضاعی عن ابن مسعود ۲۷ رواه مسلم فی مقدمة صحیحه عن ابی هریرة

۲۶ السَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهٖ

نیک بخت وہ ہے جو دوسرے کا حال دیکھکر خبردار ہو جاوے

۲۷ كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

کفایت کرتا ہے آدمی کو جھوٹ بولنے میں یہ کہ نقل کرے جو چیز کہ سنے بغیر تحقیق

۲۸ كَفٰى بِالْمَوْتِ وَاعِظًا

کافی ہے موت نصیحت کرنیکو

۲۹ خَيْرُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ

بہتر آدمیوں کا وہ ہے جو لوگوں کو زیادہ نفع پہنچا وے

البتہ جو خبر گرفتاری ہوگا اس لئے کہ جو کچھ سنتا ہے سب سچ نہیں ہوتا مقصود یہ ہے کہ بیان کرنا ہر چیز کا جس کا صدق معلوم نہ ہو

۲۸ رواه البیہقی عن عمار بن یاسر والطبرانی ... ۲۹ رواه القضاعی عن جابر

۲۱ اَلسَّمَاحُ رَبَاحٌ ۲۲

نرمی اور معاف کرنا بہت نفع دیتا ہے

اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا یَنْفَدُ

قناعت اور توکل کرنا ایسی پونجی ہے جو کم نہیں ہوتی

۲۳ اَلدَّیْنُ شَیْنُ الدِّیْنِ

قرض عیب لگاتا ہے دین میں

۲۴ نَوْمُ الصُّبْحِ یَمْنَعُ الرِّزْقَ

سونا صبح کا منع کرتا ہے روزی کو

۲۵ آفَةُ السَّمَاحِ الْمَنُّ

آفت جوانمردی یعنی بخشش کی احسان رکھنا ہے

۲۱ اسنده الدیلمی عن ابی ہریرة ۱۲ اسناده سقیمه

۲۲ رواه الطبرانی فی الاوسط عن جابر ۱۲ اسناده

۲۳ رواه الدیلمی عن [illegible] ۱۲

۲۴ [illegible]

۲۵ رواه البیہقی عن علی [illegible] ۱۲

۱۵

شغل بعيبه عن عيوب

جو باز رکھے عیب اوسکا عیبون سے

الناس ۳۵ الغنى الياس

لوگون کے تونگری ناامیدی ہی ہے

۳۶ مما في ايدي الناس

اوس چیز سے کہ ہاتھ مین لوگون کے ہی

من حسن اسلام المرء

خوبی اسلام آدمی سے ہی

تركه ما لا يعنيه ۳۷

چھوڑ دینا اوس چیز کا کہ نہ فائدہ دے اوسکو

اسندہ الدیلمی عن ابی ہریرۃ والبیہقی ایضا فی شعب الایمان حدیث ضعیف ۱۲ منہ

ف ۳۱ رواہ البخاری فی الادب المفرد وابو یعلی باسناد حسن ورفع مسند الشہاب عن حدیث عائشۃ بلفظ تہادوا تزدادوا حبا قاموس میں لکھا ہے ہدیہ کہ تحفہ ما اتحف بہ یعنی وہ اسباب موثرہ محبت سے ہے دور کرتی ہے کینہ کو ۱۲ منہ

ف ۳۲ مقاصد حسنہ میں لکھا ہے کہ طبرانی بلفظ التمسوا الخیر عن حسان الوجوہ حدیث یزید بن خصیفہ عن ابیہ عن جدہ مرفوعا لایا ہے اور ویسے ہی ابو یعلی نے

ف ۳۰ إنَّ اللهَ يُحِبُّ السَّهلَ
بیشک اللہ محبت رکھتا ہے . نرم خو کشادہ
الطَّلِقَ ف ۳۱ تَهادَوْا تَحابُّوا
پیشانی والے کو — ہدیہ بھیجو کہ محبت زیادہ ہو آپس میں
ف ۳۲ اُطْلُبُوا الْخَیرَ عِنْدَ
طلب کرو — خیر اور حاجت کو اپنے مرد
حِسانِ الْوُجُوہِ ف ۳۳ زُرْ غِبًّا
کشادہ رو خوش خلق سے — ملاقات کرو درمیان ناغہ کر
تَزْدَدْ حُبًّا ف ۳۴ طُوبیٰ لِمَنْ
زیادہ ہو محبت — خوشخبری ہی ہو واسطے اوس کے

ابن ابی الدنیا اور طبرانی نے اوسط میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں اور ابن عساکر نے تاریخ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں لکھا ہے اور اطلبوا الحوائج عند حسان الوجوہ بھی ہے

ف ۳۳ اسندہ البزار والطبرانی والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ وابن عساکر عن ابن عمر ... ملاقات کرنا ایک دن ناغہ کرنا دوسرے دن

ف ۳۴ اسندہ العسکری عن انس ... خوشخبری

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ العلی العظیم والصلوٰۃ علی رسولہ الکریم اما بعد یہ رسالہ طالبان علوم دینی کو [illegible]
واقف احادیث وآیات حکیم حاذق طبیب [illegible] مولانا حکیم سید محمد [illegible] حسین [illegible]
رب المشرقین کے سوای واقفیت فنون طبیہ وعلوم حکمیہ کے [illegible]
اور ترجمہ قرآن وحدیث وفقہ کا موافق محاورے کے مطلب خیز بہت [illegible]
چنانچہ اندنون بنظر افادۂ خاص وعام وبغرض افاضۂ اہل اسلام نہایت تحقیق سے
چہل حدیث موافقہ امام المحدثین فقیہ ابو اللیث سمرقندی رحمۃ اللہ کا ترجمہ [illegible]
عام فہم فرمایا اور جابجا حواشی حل مطالب واسناد ورواۃ کو مفصل بیان [illegible]
چھپایا نام تاریخی اس رسالہ کا رحمۃ المحدثین ہے کیون نہو کہ کلام خیر الانام رحمۃ [illegible]
ہے باہتمام راجی غفران محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان [illegible]
محمد مصطفیٰ خان سقاہما اللہ رحیق الرحمۃ والرضوان مطبع نظامی واقع کانپور [illegible]
سنہ ۱۲۹۱ ہجری مین چھپکر مقبول انام منظور نظر اہل اسلام ہوا فقط

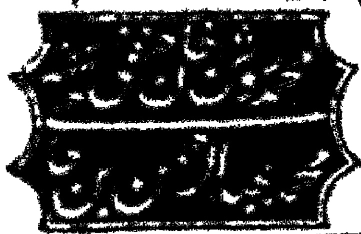
تاریخ طبع کتاب ہذا نتیجہ طبع شاعر پرشعور حافظ محمد نور اللہ صاحب متخلص بہ نور

صاحب مطبع کہ ہست صاحب جود وکرم
چیست بتاریخ او طبع تو در جستجو

[illegible]
نور گو [illegible] ۱۲۹۱

وجہ مہر ودستخط بر خاتمہ

براے سند این معنی کہ کتاب ہذا مطبوع مطبع نظامی ست
مہر ودستخط مہتمم در آخرش ثبت نمودہ شد



الجنة تحت اقدام امهاتكم

بہشت نیچے پاؤں ماؤں تمہاری کے ہے

۳۸ البلاء موكل بالمنطق

بلا متعلق ہے بولنے پر

۳۹ النظر سهم من سهام

ابليس ۴۰ لا يشبع المؤمن

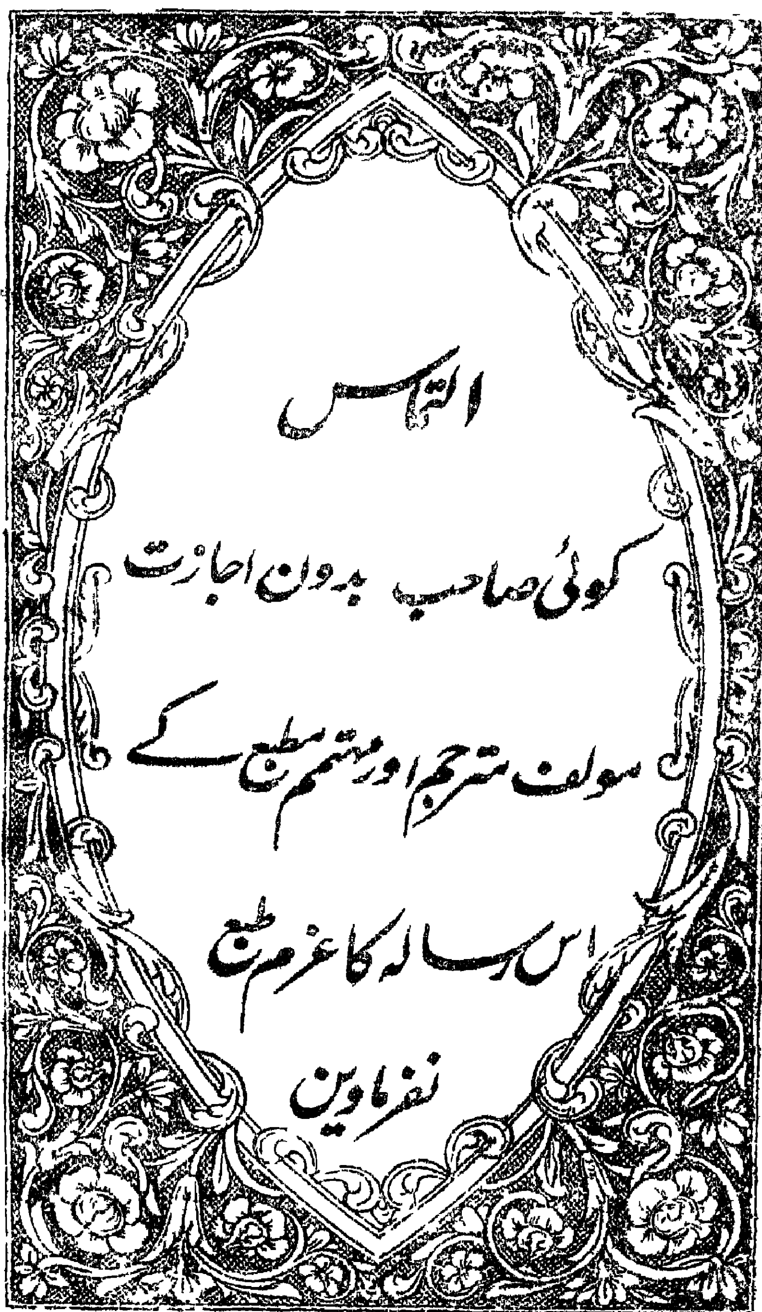
نظر حرام تیر ہے ابلیس کے تیروں میں سے

نہیں پیٹ بھر کھاتا ہے مومن کامل

دون جاره ط حرره حامد على

بغیر ہمسایہ اپنے کے

لکھا اس حدیث کو حامد علی نے


التماس
کوئی صاحب بدون اجازت
مولف مترجم اور مہتمم مطبع کے
اس رسالہ کا عزم طبع
نفرماوین